بیلجیم کے وفد کی ملاقات

اس کے بعد بیلجیم سے آنے والے وفد نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کی سعادت پائی۔

بیلجیم کے وفد میں **21** نومبایعین شامل تھے جن میں سے دو کا تعلق مراکش سے، ایک کا نائیجر سے، ایک کا گھانا سے، **5** کا سینیگال سے، **7** کا گنی کنا کری اور **5** کا تعلق ٹوگو سے تھا۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے باری باری وفد کے تمام ممبران سے ان کا تعارف حاصل کیا۔ وفد کے چار ممبران نے بتایا کہ انہوں نے آج ہی بیعت کی سعادت حاصل کی ہے۔

☆ ایک نومبایعہ مسز سیلا کاتیا تو' صاحبہ اپنے چار بچوں کے ہمراہ جلسہ میں شامل ہوئی تھیں۔ انہوں نے بیان کیا:

مَیں نے ان تین دنوں میں اسلام کے متعلق جو سیکھا وہ اُس سے کہیں بڑھ کر ہے جو میں نے اپنی ساری زندگی میں سیکھا تھا۔ حضور انور نے لجنہ سے جو تربیت اولاد کے موضوع پر خطاب فرمایا مجھ پر اس کا بہت اثر ہوا۔ گو کہ خراب موسم کی وجہ سے بہت سی مشکلات پیش آئیں لیکن اس کے باوجود ایسے محسوس ہو رہا تھا جیسے میں حج کرنے کے لئے آئی ہوں۔ جس طرح حج کا اجر بہت زیادہ ہے اور حج بھی بہت سی مشکلات کے بعد کرنا پڑتا ہے۔ اسی طرح ان تین دنوں میں موسم کی وجہ سے بعض مشکلات پیش آئی ہیں اور مَیں جانتی ہوں کہ ان تین دنوں کا اجر بہت زیادہ ہے۔ اسی لئے مجھے محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے میں حج کے لئے آئی ہوں۔

☆ بیلجیم سے ایک نومبایعہ فاطمۃ الیوسف صاحبہ بھی اپنے بچوں کے ہمراہ جلسہ میں شامل ہوئیں۔ انہیں بیعت کرنے کی بھی سعادت حاصل ہوئی۔ انہوں نے بتایا:-

جلسہ کے دنوں میں خاص طور پر یہ محسوس ہو رہا تھا کہ ہماری روحانیت میں ترقی ہو رہی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ کے خطابات سُن کر بہت کچھ سیکھنے کو ملا۔ میں انشاء اللہ جلسہ سے واپس جا کر باقاعدہ جماعتی پروگرامز میں شامل ہوا کروں گی۔ یہاں افرادِ جماعت کو رضا کارانہ طور پر بے لوث خدمت کرتے دیکھ کر میرا دل کرتا ہے کہ مَیں بھی واپس جا کر اسی طرح جماعت کی خدمت کروں۔ اور جماعت کے لئے مفید وجود بن سکوں۔

☆ وفد میں شامل ایک خاتون ماتی نگوم صاحبہ کہتی ہیں کہ

مَیں جلسہ میں بے شک پہلے بھی شرکت کر چکی ہوں لیکن اس کے باوجود مجھے اس مرتبہ بھی جلسہ سالانہ سے بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملا ہے۔ امسال دوسری مرتبہ مجھے خلیفۃ المسیح سے ملنے کا بھی موقع ملا۔ حضور انور نے ہمیں جو بھی نصائح فرمائی ہیں مجھے ان میں سچائی اور حقیقت نظر آئی ہے جس سے ہم نے بہت کچھ سیکھا ہے۔ اور جو عزت اور اخلاق کے اعلیٰ معیار ہمیں یہاں دیکھنے کو ملے ہیں ان سب کو دیکھ کر ہمیں بہت خوشی ہوئی ہے۔

☆ مسز بیلو صاحب بھی چار بچوں کے ہمرا جلسہ میں شامل ہوئیں۔ انہیں بیعت کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ لیکن ان کے خاوند جو بیلجیم میں بیمار ہیں اور ابھی تک انہوں نے بیعت نہیں کی۔ مسز بیلو نے امسال جلسہ سالانہ میں دوبارہ شامل ہونے کی خواہش ظاہر کی تھی لیکن بعد میں خاوند کی بیماری کے سبب جلسہ میں شرکت نہ کرنے کا ارادہ کیا۔ جب ان کے خاوند کو اس بات کا علم ہوا تو ان کے خاوند نے ان کو جلسہ میں شرکت کرنے کی تاکید کی اور کہا کہ تم بچوں کو لے کر ضرور جلسہ میں شامل ہو۔ جلسہ میں شامل ہو کر ہمارے ایمان کو مزید تقویت حاصل ہوئی ہے۔ جس کو میں الفاظ میں بیان نہیں کر سکتی۔ میں خاوند کے لئے دعا کی درخواست کرنا چاہتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کو بھی احمدیت کی آغوش میں آنے کی توفیق دے۔

☆ متی کسمان صاحبہ بیان کرتی ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اس جلسہ میں شامل ہونے والوں کے لئے جو برکات رکھی ہیں میں نے ان سے بھرپور مستفیض ہونے کی کوشش کی ہے۔ جس کا احساس مجھے ابھی سے ہو رہا ہے کہ میں ان برکات کو اپنے اندر محسوس کر رہی ہوں۔ مجھے اس جلسہ میں شامل ہو کر لوگوں کے ساتھ صبر کے ساتھ پیش آنے اور ان کے ساتھ اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرنے کا سبق ملا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جو برکات اس جلسہ کو عطا کی ہیں وہ اَن گنت ہیں اور یہ سب جلسہ سالانہ ہی کی برکات ہیں۔

بیلجیم کے وفد کی حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات **9** بج کر **15** منٹ تک جاری رہی۔ ملاقات کے آخر پر وفد کے تمام ممبران نے باری باری اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وفد میں شامل بچوں کو از راہِ شفقت چاکلیٹ اور قلم عطا فرمائے۔

بعد ازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے مکرم عطاء المجیب راشد صاحب مبلغ انچارج یوکے نے بعض نکاحوں کا اعلان کیا۔ آخر پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

بعد ازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ تشریف لے آئے۔

آج پروگرام کے مطابق حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی حدیقۃ المہدی (جلسہ گاہ) سے مسجد فضل (لندن) کے لئے روانگی تھی۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز رات سوا دس بجے حدیقۃ المہدی سے روانہ ہوئے اور قریباً ایک گھنٹہ کے سفر کے بعد رات سوا گیارہ بجے مسجد فضل لندن تشریف آوری ہوئی اور حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ تشریف لے گئے۔